نقد و نظر

تبصرے کے لئے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے

ادارہ

عدۃ الحصن الحصین (اسلامی اذکار و دعاؤں کا جامع انسائیکلو پیڈیا)

امام شمس الدین محمد بن محمد ابن جزری شافعیؒ۔ترجمہ وتشریح: مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحلیم چشتی دامت برکاتہم، صفحات: ۴۸۰، قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: مکتبۃ الکوثر، بلاک بی، سیکٹر: ۱۱، مکان نمبر: ۱۲۱، جامعۃ الرشید احسن آباد، کراچی، فون: ۰۳۲۱۲۰۸۳۴۰۲

زیر تبصرہ کتاب حصن حصین امام ابن جزری شافعیؒ کی مشہور کتاب ہے، جو صدیوں سے اکابر علماء، بزرگان دین اور اولیاء اللہ کے معمولات میں شامل رہی ہے، جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مأثور اور منقول دعائیں جمع کی گئی ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ دعا کی فضیلت، درود وسلام کی فضیلت، قبولیت دعا کے اوقات اور قبولیت دعا کی نشانی وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عبد الحلیم چشتی دامت برکاتہم رئیس قسم تخصص علوم حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی نے اس کتاب کے ترجمہ اور تشریح کے علاوہ بطورِ مقدمہ اسلام کا نظامِ عبادت اور دعا کی حقیقت واہمیت پر ایک جاندار مضمون بھی اس میں شامل کیا ہے۔

دعاؤں کا یہ خزانہ عامرہ ہر مسلمان کے گھر اور لائبریری میں ہونا بہت ہی مفید ہے۔

سدِ سکندری فی تحقیقِ لفظِ قلندر

مولانا نور اللہ نور وزیرستانی، صفحات: ۱۰۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہؓ، برانچ پوسٹ آفس، خالق آباد، نوشہرہ۔

ٹائیٹل پر اس رسالہ کا تعارف ان الفاظ میں کرایا گیا ہے:

''حافظ الحدیث مولانا محمد عبد اللہ درخواستیؒ کے تذکرہ وسوانح ''مردِ قلندر'' کے حوالہ سے

دلچسپ روح پرور، ادب آموز، علمی وتحقیقی مضامین اور مقالات کا دلچسپ مرقع، مطالعہ وکتاب اور علم وقلم کی دنیا میں شاہکار ادبی اضافہ اور نادر تحفہ''۔

اور رسالہ کے شروع میں حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی دامت برکاتہم کا پرمغز اور مؤثر پیش لفظ اس رسالہ کی جان ہے۔

حسنِ انتخاب

مولانا عمادالدین محمود، صفحات: ۱۸۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس، خالق آباد، نوشہرہ۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے ''القاسم اکیڈمی'' کے کارپردازوں کو جو وقتاً فوقتاً بہترین کتب تیار کرکے شائقینِ علوم دینیہ کی علمی سیرابی کا انتظام کرتے رہتے ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب ''حسنِ انتخاب'' اسم بامسمّیٰ ہے، جس میں ماضی کی حسین یادیں، حق گوئی وبے باکی کی داستانیں، زہد وتقویٰ کی حکایات، آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت کے نقد ثمرات اور سخاوت وفیاضی کے قصص بہترین انداز میں مرتب کئے گئے ہیں۔ امید ہے کہ باذوق حضرات اس کتاب کی قدرافزائی فرمائیں گے۔

عقیدہ حیاتِ قبر اور علمائے اسلام

حضرت مولانا ابواحمد نورمحمد قادری تونسوی حفظہ اللہ، صفحات: ۱۹۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: مکتبہ عثمانیہ، ترنڈہ محمد پناہ، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یارخان۔

زیرتبصرہ کتاب میں مؤلف نے اکابر علمائے دیوبند کے تین مؤقف بیان کئے ہیں:

۱......: عقیدہ حیاتِ انبیاء علیہم السلام کے بارہ میں ہمارے اکابر کا مؤقف۔

۲......: عقیدہ عذابِ قبر کے بارہ میں ہمارے اکابر کا کیا مؤقف ہے؟

۳......: حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کا سماع صلوٰۃ وسلام عندالقبور تو اجماعی عقیدہ ہے، البتہ عام موتی کے سماع میں ہمارے اکابر کا کیا مؤقف ہے؟

اور اس میں قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی قدس سرہ سے لے کر ضیغمِ اسلام علامہ علی شیر حیدری نوراللہ مرقدہٗ تک (۲۱) اکیس اکابر کا عقیدہ اور مؤقف بیان کیا ہے اور ساتھ ہی تسکین الصدور (مؤلفہ: امام اہلسنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر نوراللہ مرقدہٗ) کے مصدقین کبار علمائے کرام کی فہرست بھی ذکر کی ہے۔ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

تشکیل معاشرہ میں قانون کا کردار

ابوعامر قاری عبدالرؤف مدنی، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور۔ صفحات: ۱۶۔ قیمت: درج

نہیں۔ ناشر: مدرسہ وددودیہ ڈھکی نعلبندی، قصہ خوانی پشاور۔

یہ رسالہ ''دریا بکوزہ'' کا مصداق ہے، اس میں معاشرہ کی تشکیل میں اسلامی قانون کے کردار کی جھلک دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس محنت وکاوش اور جستجو کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

مقالاتِ محمد مراد ہالیجوی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مراد ہالیجوی دامت برکاتہم ،صفحات: ۲۰۰، قیمت: ۱۰۰ روپے، ملنے کا پتہ: جامعہ حمادیہ مظہر العلوم منزل گاہ، سکھر، فون: ۰۷۱۵۶۲۳۵۸۷

زیرتبصرہ کتاب میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مراد ہالیجوی دامت برکاتہم کے ۲۱ مقالات کو جمع کیا گیا ہے، جن کے موضوع یہ ہیں:

''۱......: دارالعلوم دیوبند کے اصولِ ہشتگانہ کے سندھ پر اثرات۔ ۲......: اسلامی نظام کے نفاذ پر شبہات کا ازالہ۔ ۳......: فقہ حنفی روایۃً ودرایۃً باقی تین مسالک سے اعلیٰ وارفع ہے۔ ۴......: وطنِ اقامت کب باطل ہوتا ہے؟ ۵......: دیہات میں جمعہ نماز کے متعلق تحقیق۔ ۶......: رؤیتِ ہلال اور وحدتِ عید۔ ۷......: سود کی تباہ کاری اور بینکاری کا متبادل نظام۔ ۸......: گورنمنٹ سے ملنے والے قرضہ جات کی شرعی حیثیت۔ ۹......: احکام اسلام میں مرتد کی شرعی حیثیت۔ ۱۰......: قادیانیوں سے ہر طرح کے تعلقات رکھنا ناجائز وحرام ہیں۔ ۱۱......: قادیانیوں کی اولاد بھی مرتد ہے۔ ۱۲......: ہم حدود آرڈیننس میں ترمیم کے مخالف کیوں ہیں؟ ۱۳......: کوٹہ سسٹم کے خلاف طرزِ استدلال پر شرعی تحقیق۔ ۱۴......: دریائے سندھ پر کالاباغ ڈیم کی تعمیر غیر شرعی ہے۔ ۱۵......: ہجرت کا شرعی پہلو۔ ۱۶......: بہاریوں کی پاکستان آمد۔ ۱۷......: چنگی کے ٹھیکہ کی شرعی حیثیت۔ ۱۸......: صوبائی حقوق اور خود مختاری۔ ۱۹......: اعلیٰ دینی مقاصد کے لئے بھوک ہڑتال کرنا جائز ہے۔ ۲۰......: متناسب نمائندگی کا طریقۂ انتخاب۔ ۲۱......: سوانح حیات شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مراد ہالیجوی''۔

کچھ مقالات اردو میں تھے اور کچھ سندھی میں تھے، جن کا اردو ترجمہ مولانا مفتی سید رشد اللہ شاہ امروٹی مدظلہ نے کیا ہے۔ بعض مقالات افتاء کی شکل میں ہیں، جن کو پرکھنا اور کوئی رائے قائم کرنا ظاہر ہے ایک ماہر مفتی کا کام ہے۔ بہرحال محققین حضرات کے لئے ایک نئی سوغات ہے، جس کا مطالعہ اہل علم کے لئے ضروری ہے۔

سہ ماہی انوارِ اسلام

خصوصی اشاعت بیادِ حضرت مولانا محمد اشرف شاد نور اللہ مرقدہٗ، مدیر اعلیٰ: مولانا محمد مفتی محمد احمد انور صاحب مدظلہ۔ صفحات: ۵۰۸۔ قیمت خصوصی اعلیٰ نمبر: ۲۰۰ روپے، ادنیٰ: ۱۷۰ روپے۔ ناشر: مرکز علم وعمل جامعہ اشرفیہ مان کوٹ، کبیروالا، تحصیل کبیروالا، ضلع خانیوال۔

زیرِ تبصرہ خصوصی اشاعت حضرت مولانا محمد اشرف شاد نور اللہ مرقدہٗ کی حیاتِ مستعار کے متنوع حالات، واقعات، دینی خدمات، خصوصیات اور امتیازات کے تذکار پر مشتمل ہے، جس کو آپ کے لائق وفائق صاحبزادے اور اسلاف کے نقشِ قدم کو مشعلِ راہ بنانے والے حضرت مولانا محمد احمد انور مدظلہ نے بہت ہی سلیقے اور عمدہ انداز میں اسے مرتب کیا ہے۔ اور خصوصاً مدیر اعلیٰ کا مضمون اس خصوصی اشاعت کی جان ہے، کیونکہ اس میں جہاں مولانا محمد اشرف صاحب کی حیات، عادات، افادات، آپ کی نصائح، تجربات اور خدمات کی حسین اور دلکش تصویر کھینچی گئی ہے، وہاں اتباعِ سنت، تصوف اور توکل کی شان اور اس کی دعوت کی جھلک بھی جگہ جگہ محسوس ہوتی ہے۔ اس خصوصی اشاعت کو سات ابواب میں منقسم کیا گیا ہے: باب اول: حیات وعادات اور افادات۔ باب دوم: مشائخ، اہلِ علم، تلامذہ اور متوسلین کے تأثرات۔ باب سوم: مشاہیر کا خراجِ عقیدت۔ باب چہارم: متفرقات۔ باب پنجم: مکتوبات۔ باب ششم: منظوم ہدیۂ عقیدت۔ باب ہفتم: مستقل سلسلے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں اور ہم سب کو اپنے اسلاف اور اکابر کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔ امید ہے کہ شائقین مطالعہ اس خصوصی اشاعت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

اعترافِ ذنوب مع اعترافِ قصور

مصلح الامت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب، مع اضافاتِ نافعہ اعترافِ قصور حضرت مولانا محمد قمر الزمان قاسمی الٰہ آبادی۔ صفحات: ۳۸۴، قیمت: درج نہیں۔ ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہؓ، خالق آباد، نوشہرہ۔ رابطہ نمبر: ۰۳۳۳-۰۶۵۴۴۹۵۰، ۰۳۴۶-۴۰۱۰۶۱۳

انسان نسیان وخطا کا پتلا ہے۔ یہی انسان اگر بندگی وعاجزی اور فروتنی کو کام میں لاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اوامر ونواہی کو اپنی فطرت اور عادت بنالے تو اس کا مرتبہ فرشتوں سے بھی بڑھ جاتا ہے اور اگر یہی انسان غرور، تکبر، عجب اور خود پسندی کا شکار ہوکر معاصی وذنوب میں مستغرق رہے تو پھر یہی انسان جانوروں سے بھی بدتر ہوجاتا ہے۔

انسان سے گناہ کا صدور کوئی بڑی بات نہیں، لیکن اعترافِ ذنوب وقصور نہ کرنا ابلیس اور پروانِ ابلیس لعین کی صفت ہے۔ تواضع، انکساری، ذنوب پر توبہ، رجوع الی اللہ اور قصور کا اعتراف انبیاء کرامؑ اور صلحاء کے نقشِ قدم پر چلنے والوں کی صفت ہے۔ اسی حقیقت کو اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے۔ اس حقیقت کو مصلح الامت حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب الٰہ آبادی نے تفصیل سے ''اعترافِ ذنوب'' میں بیان کیا ہے اور اس کی مزید تشریح حضرت مولانا شاہ محمد قمر الزمان صاحب کے ہم رشتہ ضمیمہ ''اعترافِ قصور'' سے ہوگئی ہے۔ دونوں کتابیں پڑھنے والوں کے لئے ایک عظیم علمی تحفہ ہیں۔